273



آیات نمبر 50 تا 59 میں آدم وابلیس کے قصہ کے حوالہ سے قریش کو تنبیہ کہ انہوں نے
اسی ابلیس کو اپنا کارساز سمجھ رکھا ہے ۔ جن جھوٹے معبودوں کو یہ لوگ اللہ کا شریک
ٹھہراتے ہیں، روز قیامت وہ انہیں جواب تک نہ دیں گے ۔ قرآن میں ہر قسم کی رہنمائی مہیا
کر دی گئی ہے لیکن یہ مشرکین گمراہی میں اتنی دور جاچکے ہیں کہ اب ایمان نہیں لائیں گے ۔
مشرکین کے عذاب کے لئے ایک وقت مقرر ہے و گرنہ یہ اب تک ہلاک ہو چکے ہوتے

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اور وہ وقت یاد
کرو جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا
كَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهٖ ؕ کیونکہ وہ جنات میں سے تھا اس لئے اپنے
پروردگار کے حکم سے سرتابی کی اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗۤ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِىۡ وَ هُمۡ
لَـكُمۡ عَدُوٌّ ؕ تو کیا پھر بھی تم مجھے چھوڑ کر ایسے نافرمان اور اس کی اولاد کو اپنا دوست بناتے
ہو حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں بِئۡسَ لِلظّٰلِمِيۡنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ ظالموں کے لئے
شیطان کی دوستی، اللہ کی دوستی کا بہت برا بدل ہے مَاۤ اَشۡهَدْتُّهُمۡ خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضِ وَلَا خَلۡقَ اَنۡفُسِهِمۡ ۖ وَمَا كُنۡتُ مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّيۡنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ میں
نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا
کرنے کے وقت اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا وَيَوۡمَ يَقُوۡلُ
نَادُوۡا شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَجَعَلۡنَا
بَيۡنَهُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿۵۲﴾ اور اس دن اللہ ان سے فرمائے گا کہ اب پکارو ان ہستیوں کو جنہیں
تم ہمارا شریک سمجھا کرتے تھے، پس وہ کافر انہیں پکاریں گے مگر وہ کوئی جواب نہ دیں گے،



اور ہم ان کے درمیان ایک آڑ حائل کر دیں گے وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا
اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝٥٣ اور مجرم لوگ جہنم کی آگ کو
دیکھیں گے اور سمجھ جائیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے بچنے کی کوئی راہ
نہ پائیں گے رکوع [۷] وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ
وَ كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝٥٤ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو
ہر طرح کی مثالیں دے کر سمجھایا مگر انسان بڑا ہی جھگڑالو واقع ہوا ہے وَ مَا مَنَعَ
النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَ يَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ
تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝٥٥ ہدایت آجانے کے
بعد لوگوں کے ایمان لانے اور اپنے رب سے مغفرت طلب کرنے میں کیا چیز مانع
ہے؟ سوائے اس کے کہ وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے ساتھ پہلے لوگوں جیسا
معاملہ پیش آجائے یا عذاب ان کے سامنے آجائے؟ وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ
اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ اور ہم تو رسولوں کو صرف جنت کی بشارت دینے
والا اور جہنم کے عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں رسول کا کام ہمارا پیغام پہنچا دینا ہے،
وہ ان کے اعمال کا ذمہ دار نہیں ہے وَ يُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ
لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ مَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝٥٦ اور کافر
چاہتے ہیں کہ اپنی جھوٹی اور بیہودہ باتوں کے ذریعہ حق کو نیچا کر دکھائیں اور ان کافروں
نے میری آیات کو اور وہ عذاب جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے ہنسی مذاق بنالیا ہے وَ



مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ
اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو سکتا ہے جسے اس کے رب کی آیات سنا کر
نصیحت کی جائے اور وہ ان سے منہ پھیر لے، اور اپنے ان برے اعمال کو بھول جائے
جو اس کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ
يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ ان کے اسی رویہ کی وجہ سے ہم نے انکے دلوں پر
پردہ ڈال دیا ہے اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے تاکہ وہ اس قرآن کو سمجھ ہی نہ
سکیں وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ اور اگر آپ
انہیں راہ راست کی طرف بلائیں بھی تو وہ کبھی اس راہ پر نہیں آئیں گے وَرَبُّكَ
الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ
آپ کا رب بڑا ہی بخشنے والا اور بہت رحمت والا ہے، اگر وہ ان کے گناہوں پر انہیں
پکڑنا چاہتا تو فوراً بھی عذاب بھیج سکتا تھا بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ
مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾ لیکن ان کی سزا کے لئے ایک وقت مقرر ہے، جب وہ وقت آجائے گا تو یہ
لوگ اللہ کے عذاب سے بچنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ
لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ ع اور یہ وہ بستیاں تمہارے سامنے
موجود ہیں کہ جب ان کے رہنے والوں نے ظلم کیا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور ہم
نے ان کی ہلاکت کے لئے بھی ایک وقت متعین کر رکھا تھا [رکوع ٨]

[#273]

Verses 50 to 59 contain a warning to the Quraysh using the story of Adam and Satan as a reference. It is highlighted that they have taken the same Satan, who defied Allah, as their ally. The false deities that these people associate with Allah will not be able to respond to them on the Day of Judgment. The Quran provides all kinds of guidance, yet these polytheists have strayed so far in their misguidance that they will not come to believe. There is an appointed time for the punishment of the polytheists, otherwise, they would have already been destroyed.

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

And [remember the time] when We said to the angels to prostrate to Adam, and they all prostrated except Iblis.

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ

Because he was one of the jinn, he disobeyed the command of his Lord.

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ

So, despite this, do you [O, human beings!] still take him and his decendants as patrons instead of Me, even though they are your enemies?

بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

For the wrongdoers, the friendship [of Satan] is a very poor alternative for the friendship [of Allah].

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ
اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾

I did not call them to witness the creation of the heavens and the earth, nor their own creation, nor would I ever take those who mislead, as helpers.

وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾

And on that Day, [Allah] will say to them, "Call upon those, whom you claimed to be My partners." So, they will call upon them, but they will not respond to them, and We will place a barrier between them.

وَ رَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ فَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ مُّوَاقِعُوۡهَا وَ لَمۡ
يَجِدُوۡا عَنۡهَا مَصۡرِفًا ﴿۵۳﴾ رکوع [۷]

And the criminals will see the Fire, and will realize that they are going to fall into it, but they will find no way to escape from it.

وَ لَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ‌ؕ وَ
كَانَ الۡاِنۡسَانُ اَكۡثَرَ شَىۡءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

We have certainly explained to the people in this Quran every kind of example, but man is most contentious.

وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَہُمُ الۡہُدٰی وَ
یَسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّہُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِیَہُمۡ سُنَّۃُ الۡاَوَّلِیۡنَ اَوۡ
یَاۡتِیَہُمُ الۡعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾

And there is nothing to prevent people from believing, and seeking forgiveness from their Lord, after guidance has come to them [through this Quran], except that they await the same fate as that of earlier generations, or that the punishment should come directly before them?

وَ مَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِیۡنَ وَ مُنۡذِرِیۡنَ ۚ

And We do not send the messengers except as bearers of glad tidings [of paradise] and as warners of the punishment of Hell.

The sole duty of messenger is indeed only to convey the message clearly. They are not responsible for people's deeds.

وَ يُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَ
اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾

And the disbelievers wish to undermine the truth, with their false and [indecent] statements, and make a mockery of My [revealed] signs and [divine punishment], of which they are forewarned.

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا
قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ

And who does more wrong than the one, who, when reminded of his Lord's [revealed] signs, turns away from them and forgets the evil deeds he has committed?

اِنَّا جَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَ كِنَّةً اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَ فِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا‌ ؕ

Verily, We have placed veils over their hearts, and We have placed deafness in their ears, preventing them from understanding the Quran.

وَ اِنۡ تَدۡعُهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى فَلَنۡ يَّهۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾

So even if you [O, Prophet!] call them to [true] guidance, they will never be [rightly] guided.

وَ رَبُّكَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَةِ‌ ؕ لَوۡ يُؤَاخِذُهُمۡ بِمَا كَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَهُمُ الۡعَذَابَ‌ ؕ

Your Lord is the All-Forgiving, Full of Mercy. If He were to seize [and punish] them for their sins immediately, He would have swiftly sent punishment upon them.

بَلۡ لَّہُمۡ مَّوۡعِدٌ لَّنۡ یَّجِدُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖ مَوۡئِلًا ﴿۵۸﴾

But there is an appointed time for their punishment. [When that time comes], they will find no escape [from Allah's punishment.]

وَ تِلۡکَ الۡقُرٰۤی اَہۡلَکۡنٰہُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا وَ جَعَلۡنَا لِمَہۡلِکِہِمۡ مَّوۡعِدًا ﴿۵۹﴾ؑ رکوع [۸]

And these are the towns [before you]; We destroyed them, when they did wrong, and We had appointed a fixed time for their destruction.